

وَ قَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ
وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَ مَا كَانَ لِي
عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي
فَلَا تَلُومُونِي وَ لُومُوا أَنفُسَكُمْ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَ
مَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِي إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ
قَبْلٍ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (22) وَ أُدْخِلَ
الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ
فِيهَا سَلَامٌ (23) أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا
كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَ فَرْعُهَا فِي
السَّمَاءِ (24) تُؤْتِي أُكُلَّهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَ
يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (25) وَ

مَثُلُّ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَتْ مِنْ فَوْقِ

الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ (26) يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ وَ

يُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَ يَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ (27)

And Satan will say when the matter is decided: "It was Allah Who gave you a promise of truth: I too promised, but I failed in my promise to you. I had no authority over you except to call you but ye listened to me: then reproach not me, but reproach your own souls. I cannot listen to your cries, nor can ye listen to mine. I reject your former act in associating me with Allah. For wrong-doers there must be a grievous penalty." But those who believe and work righteousness will be admitted to gardens beneath which rivers flow,- to dwell therein for aye with the leave of their Lord. Their greeting therein will be: "Peace!" Seest thou not how Allah sets forth a parable? - A goodly word like a goodly tree, whose root is firmly fixed, and its branches (reach) to the heavens,- It brings forth its fruit at all times, by the leave of its Lord. So Allah sets forth parables for men, in order that they may receive admonition. And the parable of an evil Word is that of an evil tree: it is torn up by the root from the surface of the earth: it has no stability. Allah will establish in strength those who believe, with the word that stands firm, in this world and in the Hereafter; but Allah will leave, to stray, those who do wrong: Allah doeth what He willeth.

~~~~~

اور جب فیصلہ چکا دیا جائے گا تو شیطان کہے گا "حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے جو

وعدے تم سے کیے تھے وہ سب سچے تھے اور میں نے جتنے وعدے کیے ان

میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا۔ میرا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں، میں نے اس کے

سو اپکھن نہیں کیا کہ اپنے راستے کی طرف تمہیں دعوت دی اور تم نے میری

دعوت پر لبیک کہا۔ اب مجھے ملامت نہ کرو، اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ یہاں

نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری۔ اس سے پہلے جو تم نے

مجھے خدا تعالیٰ میں شریک بنار کھا تھا میں اس سے بری الذمہ ہوں، ایسے ظالموں

کے لیے دردناک سزا تھی ہے۔ "بخلاف اس کے جو لوگ دنیا میں ایمان

لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ ایسے باغوں میں داخل کیے

جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ اپنے رب کے اذن سے

ہمیشہ رہیں گے، اور وہاں ان کا استقبال سلامتی کی مبارک باد سے ہو گا۔ کیا تم

دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کو کس چیز سے مثال دی ہے؟ اس کی مثال

ایسی ہے جیسے ایک اچھی ذات کا درخت، جس کی جڑ میں میں گھری جمی ہوئی

~~~~~

~~~~~

ہے اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں، ہر آن وہ اپنے رب کے حکم سے

اپنے پھل دے رہا ہے۔ یہ مثالیں اللہ اس لیے دیتا ہے کہ لوگ ان سے سبق

لیں۔ اور کلمہ خبیثہ کی مثال ایک بذات درخت کی سی ہے جو زمین کی سطح

سے اکھاڑ پھینکا جاتا ہے، اُس کے لیے کوئی استحکام نہیں ہے۔ ایمان لانے

والوں کو اللہ ایک قول ثابت کی بنیاد پر دنیا اور آخرت، دونوں میں ثبات عطا

کرتا ہے، اور طالموں کو اللہ بھٹکا دیتا ہے۔ اللہ کو اختیار ہے جو چاہے کرے۔

और جب فیصلہ چुکا دی�ا جाएगा تو شैतان کहेगा، “ہक्रیکت یہ ہے  
کہ اللّٰہ نے جو وادے تुम سے کی��ے وے سب سचے�ے اور مैں نے  
جیتنے والے کیے ٹنمیں سے کوئی بھی پورا نہ کیا | میرا تुم پر کوئی  
ज़ोर तो था नहीं, मैंने इसके सिवा कुछ नहीं कیا कि अपने रास्ते की  
तरफ़ तुमको दावत दी और तुमने मेरी दावत पर लब्बैक कहा | अब  
मुझे मलामत न करो, अपने आप ही को मलामत करो | यहाँ न मैं  
तुम्हारी فریयादरसी कर सकता हूँ और न तुम मेरी | इਸ سے پहले जो  
तुमने मुझे खुदाई में शरीक बना रखा था, मैं उससे बरी-उज़-ज़िम्मा हूँ,  
ऐसے ज़ालिमों के لिए دردناک سज़ा यक़ीनी है |” बाखِ لाफ़ इसके जो  
लोग دُنिया में ईमान लाए हैं और جिन्होंने नेक अमल किए हैं वे ऐसे  
बाग़ों में दाखिल किए जाएँगे जिनके नीचे नहरें بہتی होंगी | وہाँ वे  
अपने رب کے ایڈن سے हमेशा رहोंगे، اور وہाँ उनका इस्तक़बाल

~~~~~

~~~~~  
सलामती की मुबारकबाद से होगा | क्या तुम देखते नहीं हो कि  
अल्लाह ने कलिमए-तथियबा को किस चीज़ से मिसाल दी है? उसकी  
मिसाल ऐसा है जैसे एक अच्छी ज़ात का दरख्त जिसकी जड़ ज़मीन  
में गहरी जमी हुई हैं और शाखे आसमान तक पहुँची हुई हैं, हर आन  
वह अपने रब के हुक्म से अपने फल दे रहा है | ये मिसालें अल्लाह  
इसलिए देता है कि लोग इनसे सबक लें | और कलिमए-खबीसा की  
मिसाल एक बदज़ात दरख्त की सी है, जो ज़मीन की सतह से उखाड़  
फेंका जाता है, उसके लिए कोई इस्तहकाम नहीं है | इमान लेनेवालों  
को अल्लाह एक कौले-साबित की बुनियाद पर दुनिया और आखिरत,  
दोनों में सबात अता करता है, और ज़ालिमों को अल्लाह भटका देता है  
| अल्लाह को इखतियार है जो चाहे करे |

~~~~~